TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

December 11, 2012

Misbah uddin Farid,
Managing Director,
Karachi Water & Sewerage Board,
Karachi.

Sub: News Report about the 20 Hydrant of Karachi Water and Sewerage Board being operated without Tendering.

Dear Sir,

Transparency International Pakistan refers to news report published in Roznama Umat dated 11th December 2012 (Copy enclosed) stating that KWSB's 20 illegal water hydrants are being operated without tendering.

TI-Pakistan would like to inform MD KWSB that if the news is correct, KWSB is violating Sindh Public Procurement Rule 2010, as the water hydrant is being operated without any tendering, and such act shall amount to be corrupt and fraudulent practice under SPPRA 2010 vide Rule (2) q.

This allegation may lead to billion of rupees loss to government, and shortage of water to Karachi. It seems that there is alliance between KWSB and water mafia.

TI-Pakistan request KWSB to kindly confirm whether the news is correct or not, and if it is correct, direct the management to detest from such illegal acts, and process the project in accordance with the requirements of open tendering under Rule No. 15(1) of Sindh Public Procurement 2010.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption.

With Regards,

Syed Adil Gilani
Adviser

Copies forwarded for the information of:

1. Chief Secretary, Government of Sindh, Karachi.
2. Registrar, Sindh High Court, Karachi.
3. Director General, NAB, Karachi.
4. Chairman, Public Accounts Committee, Karachi
5. Managing Director, SPPRA, Karachi

منگل، 11 دسمبر 2012ء
روزنامہ امت کراچی

واٹر بورڈ کے 20 ہائیڈرنٹ بغیر ٹینڈر چلائے جانے کا انکشاف

ملیر میں ایک رکن اسمبلی نے بند کرادیا-روزانہ 10 لاکھ گیلن اضافی پانی فروخت ہورہا ہے

کراچی (رپورٹ: مرتضیٰ کے زلفی) واٹر بورڈ کے 20 ہائیڈرنٹ بغیر ٹینڈر غیر قانونی طور پر چلائے جارہے ہیں، ٹھیکیداروں کو بھاری مالی فائدہ پہنچایا جا رہا ہے اور مقررہ اوقات سے زائد وقت تک چلائے جا رہے ہیں۔ روزانہ 10 لاکھ گیلن اضافی پانی ٹینکرز کے ذریعے فروخت ہورہا ہے۔ ملیر کا ہائیڈرنٹ رکن اسمبلی نے بند کرادیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے 24 میں سے 20 واٹر ہائیڈرنٹ بغیر ٹینڈر چلا کر قانون کی کھلی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واٹر بورڈ نے اپنے ہائیڈرنٹ ایک سال تک چلانے کے لیے نومبر 2010ء میں بذریعہ ٹینڈر مختلف ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دیئے، جس کے بعد اب تک دوبارہ ٹینڈر نہیں دیئے گئے ہیں، جس کا فائدہ ٹھیکیداروں کو اور نقصان سرکاری خزانے کو ہورہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واٹر بورڈ کے تمام ہائیڈرنٹس کو پابند کیا گیا ہے کہ صرف 8 گھنٹے چلائے جائیں، لیکن صرف ایک ہائیڈرنٹ جو کہ چکرا گوٹھ میں واقع ہے، اسے روزانہ پابندی کے ساتھ 8 گھنٹے بعد بند کرایا جاتا ہے، تاکہ ڈی ایچ اے کی سپلائی میں کوئی کمی نہ آئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملیر کا ہائیڈرنٹ علاقے کے رکن صوبائی اسمبلی نے بند کرادیا ہے، جب کہ بلدیہ ہائیڈرنٹ اور ملا حسن بروہی ہائیڈرنٹ فنی و دیگر وجوہات کے باعث بند ہیں۔ ان کے علاوہ جو 20 ہائیڈرنٹ بغیر ٹینڈر چل رہے ہیں، ان میں مقررہ اوقات کی سب سے زیادہ خلاف ورزی نیٔی حسن ہائیڈرنٹ اور صفورا گوٹھ ہائیڈرنٹ پر کی جارہی ہے، جب کہ نیٔی حسن ہائیڈرنٹ پر سب سے زیادہ فلنگ پوائنٹ ہیں، یعنی ٹینکرز بھرنے کے لیے 9 بڑے نل لگے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی 18 ہائیڈرنٹ روزانہ 4 گھنٹے زائد چلائے جارہے ہیں، جن کا ریکارڈ میں کوئی اندراج نہیں کیا جاتا۔ یہ کام ٹھیکیدار واٹر بورڈ کے ہائیڈرنٹ پر تعینات اسٹاف کی ملی بھگت سے کررہے ہیں اور بدلے میں انہیں خوش رکھتے ہیں۔ مذکورہ خبر کے حوالے سے نمائندہ ”اُمت“ نے ہائیڈرنٹ سیل کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر محمد آصف قادری سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ تمام ہائیڈرنٹس کے ٹینڈر دوبارہ کھولنے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہیں، جلد ہی ٹینڈر کھول دیئے جائیں گے اور اس بار ہم ہر ہائیڈرنٹ کی کم سے کم قیمت بھی مقرر کررہے ہیں۔ مقررہ قیمت سے کم پر کسی کو بھی ٹھیکہ نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اوقات کی خلاف ورزی اسٹاف کی ملی بھگت سے ممکن ہے، اس لیے میں اب اچانک چیکنگ کا سلسلہ شروع کررہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

ummat.com.pk